

محمد عليه وسلم صلى الله
مصطفى و مجتبی

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

Class #2

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اہمیت اور ضرورت

سیرت کے معنی

سیرة کا لفظ سار یسیرُ سیراً سے ہے جس کا معانی سفر کرنا، چلنا اور جانا ہے

اس سے اس کا اسم ”السیرة“ ہے اسی کو اردو میں ”سیرت“ لکھتے ہیں

سیرت کے معنی

لفظ سیرت اہم شخصیات کی سوانح حیات اور اہم تاریخی واقعات کے بیان کے لیے بھی استعمال ہوتا رہا ہے۔

لفظ سیرت اب اصطلاحاً سیدنا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مبارک زندگی کے جملہ حالات بیان کیلئے استعمال ہوتا ہے

سیرت لا متناہی، متلاطم سمندر

سیرت ایک تہذیب، ایک تمدن، ایک قدم

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی۔ **عجالہ نافعہ**
آپ کے صحابہ اکرام۔ اہل بیت اور آل عظام سے جو بھی
چیز تعلق رکھتی ہے رسول کی ولادت مبارکہ سے
لیکر آپ کے دنیا سے تشریف لے جانے تک

ان سب کی تفصیل کو اسلامی علم و فنون کی اصلاح
میں سیرت کہتے ہیں

دوسری صدی سے لیکر ۸ سے ۱۰ ہجری تک سیرت
کی کتابیں ۱۰، ۱۲، ۱۵ جلدوں میں لکھی گئیں۔

سیرت کی اہمیت

سیرت لکھنے کا انداز۔ مناہج و اسلوب

محدثانہ اسلوب، مولفانہ اسلوب، مورخانہ اسلوب، فقیانہ اسلوب
ادیبانہ اسلوب، مناظرانہ اسلوب

سیرت نگاری میں جو شخصیات نمایاں رہی ہیں ان کا کام بہت
غیر معمولی ہے

سیرت سمندر کی مانند۔۔۔۔۔ نئے نئے پہلو سامنے آتے جائیں
گے اور سیرت کے نئے نئے پہلو ہمارے سامنے روشن
ہوتے جائیں گے۔

مشہور کتب

مشہور کتب... رحيق المختوم.... صفي مبارک پوری

رحمة لعالمين... قاضي سيلمان منصورى پورى

سیرت النبی... شبلی نعمانی

محسن انسانیت نعیم صدیقی

محاضرات سیرت **صلی اللہ علیہ وسلم**.... ڈاکٹر محمود احمد غازی

مطالعہ سیرت کی اہمیت اور ضرورت

اللہ جلّ جلالہ کا حکم ہے

قرآن کو سمجھنے کے لیے

قرآن کے ابدی اصولوں کی تفسیر
سمجھنے میں مدد ملتی ہے

اسلام کے تقاضے کو سمجھنے کے لیے

رسول ﷺ کے ساتھ محبت کا تعلق بڑھانے
کے لیے

سیرت کے مطالعے سے آپ ﷺ کی
شخصیت کی پہچان، آپ کے اقوال و افعال سے
بھی واقفیت

مطالعہ سیرت سے خُلقِ عظیم کے خزانے،
رسول اللہ ﷺ کے اوصافِ حمیدہ کی
معرفت حاصل ہوگی۔

مثبت سوچ پیدا کرنے کے لیے

مشکل حالات سے نبر آزما کے لیے

انبیا کے پیغام کی تکمیل ہے

زندگی کے ہر معاملے کے لیے راہنمائی

آپ کی ذات قانون اور شریعت کا ماخذ ہے

آپ کی اطاعت میں نجات ہے

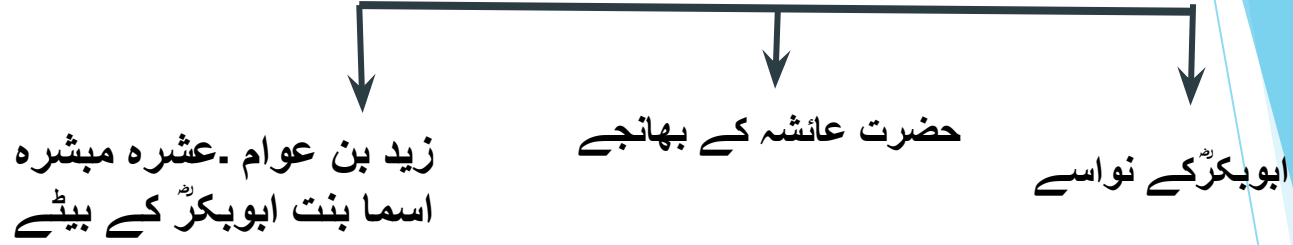
اپنی شخصیت کی تعمیر کے لیے

امام ابن قلیم سیرت پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے

لہذا سیرت پڑھنا ہماری ضرورت ہے

سیرت لکھنے کی ابتداء

عروہ بن زبیر۔ عالم (حدیث، سیرت، مفازی) فقیہ۔ (فقہائے سبعت)

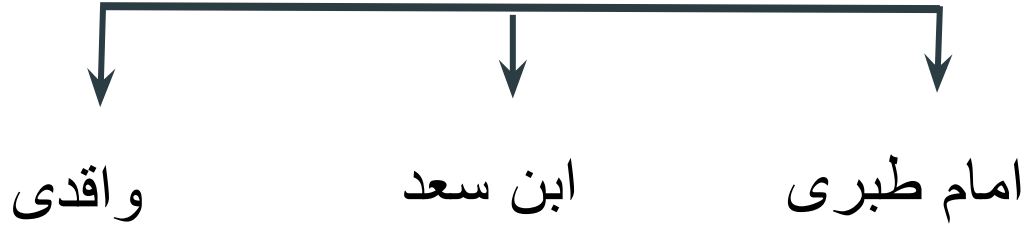


ہم عصر۔۔۔ عبید اللہ ابن عبداللہ۔ تابعی۔ فقہا، بڑے شاعر

سیرت کی ابتدائی کتابیں اور ان کا انداز

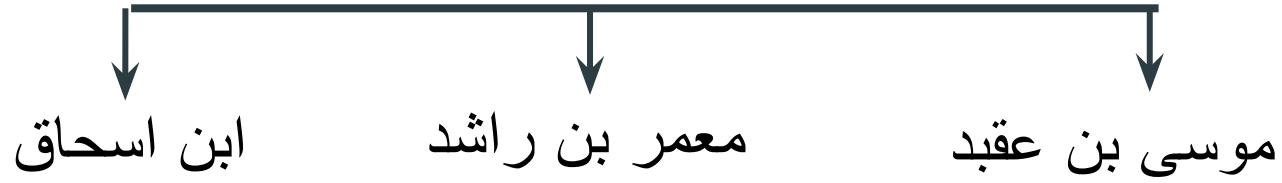


عروہ کے شاگرد



عروہ بن زبیر

امام زہری: محدث، عالم

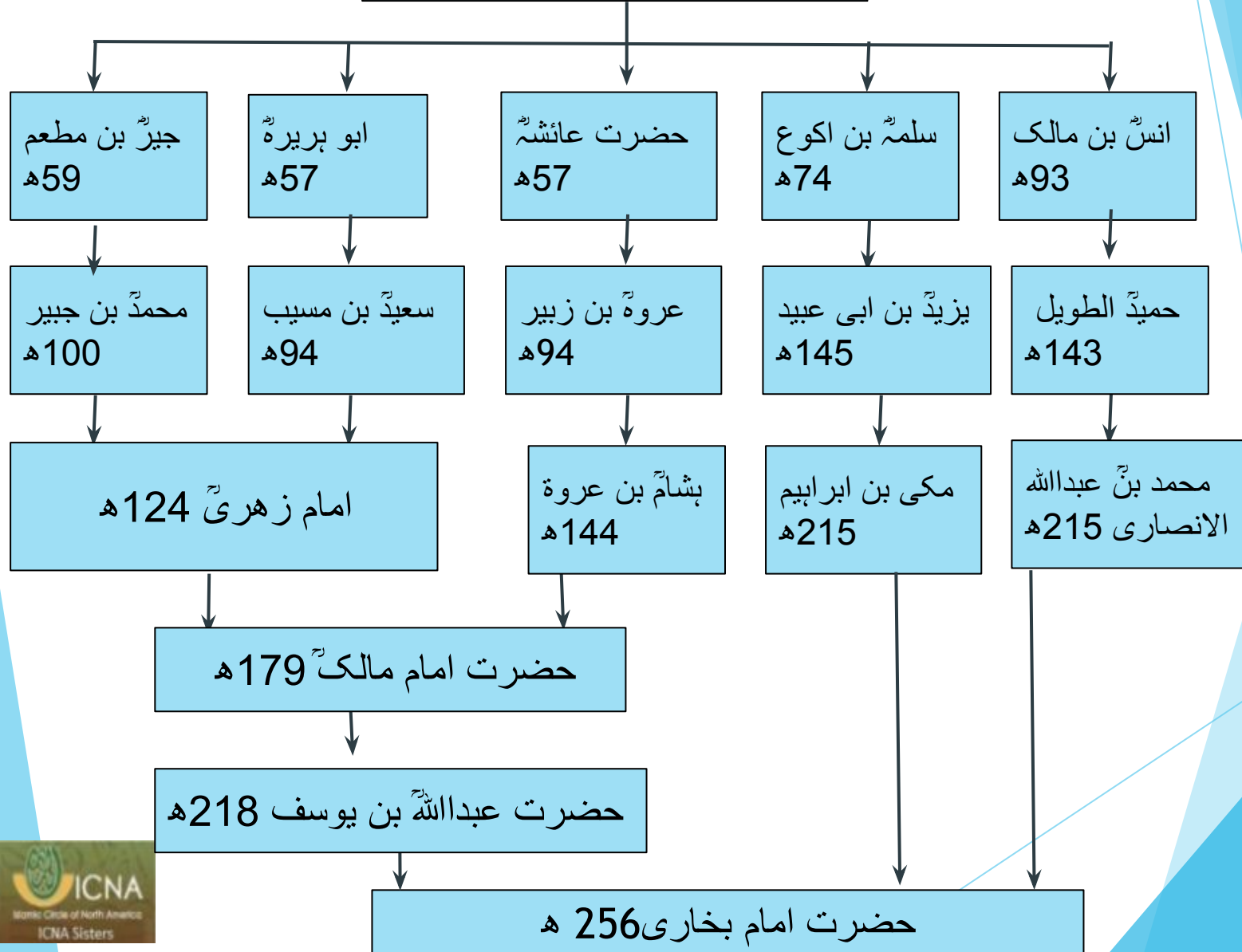


سیرت کے فن میں بہت بڑا کارنامہ

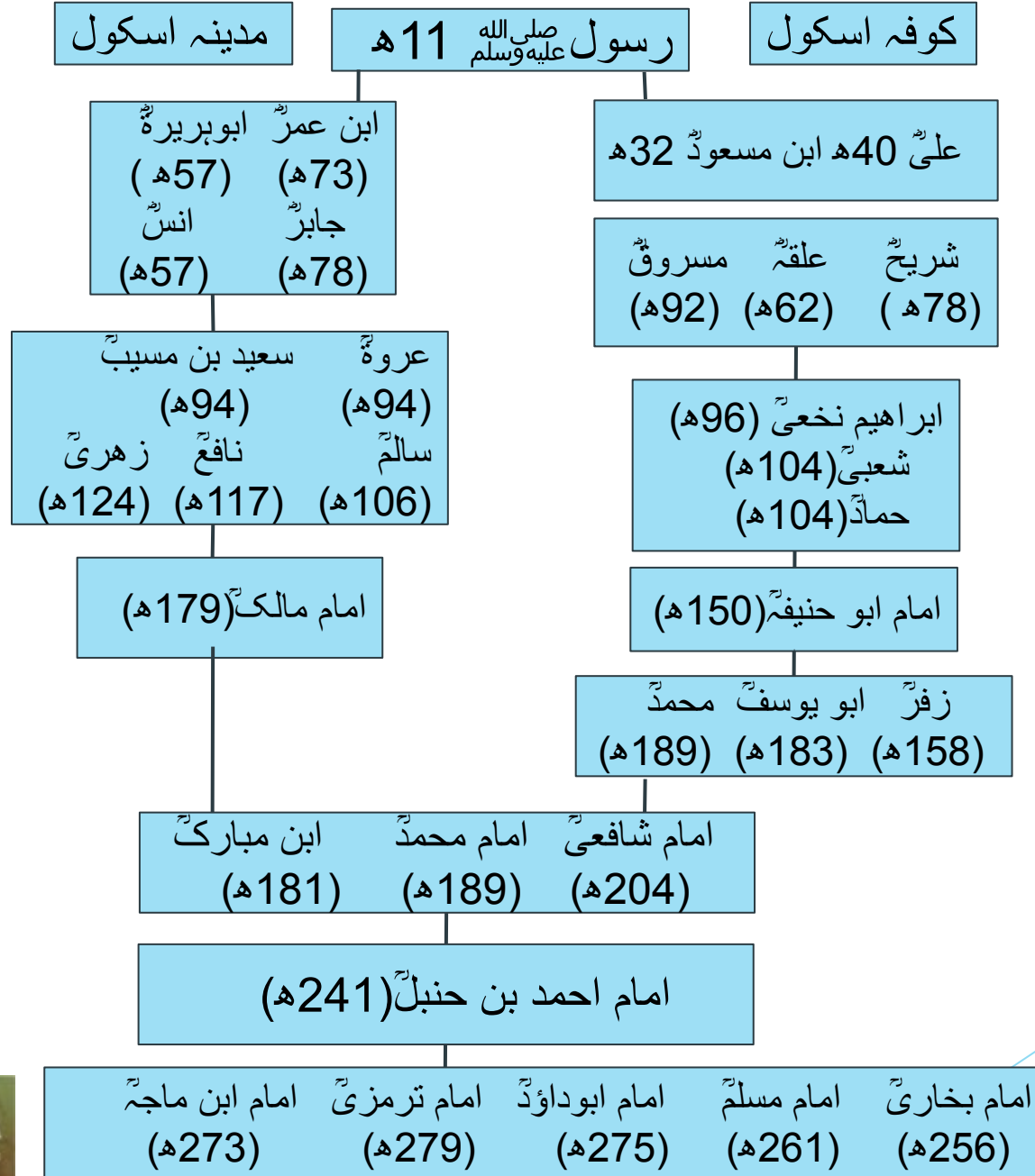
ابن ہشام

امام بخاری (256 هـ) کاشجره روایت

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم 11 هـ



خلفاء، فقہاء اور محدثین ایک نظر میں



علم سیرت...مختلف مدارج و مراحل

پہلا مرحلہ: معلومات اکٹھا کرنا... آخری صحابی- ۱۰۵ یا ۱۰۶ ہجری میں انتقال کیا

دوسرا مرحلہ: تدوین و ترتیب۔ تابعین اور تبع تابعین کے زمانے میں ہوا۔ ۲۱۰ ہجری

تیسرا مرحلہ : تصنیف و تالیف ۲۰۰ ہجری سے ۴۰۰ ہجری تک مشہور کتاب۔ عبدالمالک بن ہشام کی کتاب، ابن اسحاق کے کام کی بنیاد پر تیار کیا

چوتھا مرحلہ: استیعاب و استقعا ۴۰۰ ہجری سے ۶۰۰ ہجری

پانچواں مرحلہ: تجدید، مطالعہ، تشعیب ۶۰۰ ہجری سے
۱۲۰۰، ۱۳۰۰ ہجری تک

چھٹا مرحلہ: تجدید سیرت-انیسویں صدی کے نصف دور ہوا
میں شروع

سیرت سے کیسے فائدہ اٹھائیں

جب ہم حضورؐ کے کام کی نوعیت کو سمجھ سکیں۔

آپؐ کے کام کے دائرہ کی وسعتوں کو جان سکیں۔

سیرت کے امتیازی پہلوؤں کو جان سکیں۔

محمد ﷺ . . . خصائص

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (٤٥) وَدَاعِيًا إِلَى
اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا (٤٦) وَبَشِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَأْنٍ لَهُمْ مِّنَ
اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا (سُورَةُ الْأَحْزَابِ ٤٧)

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے اور
ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (٤٥) اور اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے
والا اور چراغ روشن (٤٦) اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ
ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہوگا (٤٧)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ
اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (سُورَةُ الْأَحْزَابِ ٤٠)

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں
لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں اور
اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (٤٠)

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ ١٠٧)

اور (اے محمد ﷺ) ہم نے آپ کو تمام جہان کے لئے
رحمت (بنا کر) بھیجا ہے (۱۰۷)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزیں
مانگی تھیں۔ دو اس نے مجھے عنایت فرما دی ہیں۔ ایک کو شرف
قبولیت نہ بخشا۔ میں نے رب سے ایک یہ دعا مانگی تھی کہ
میری امت کو قحط سالی کے ذریعہ ہلاک نہ کرنا، یہ اس نے
مجھے عطا کر دی۔ میں نے دوسری چیز یہ مانگی تھی کہ میری
امت غرقاب نہ جائے اس سے بھی اس نے مجھے نوازا۔ میں
نے تیسری چیز یہ مانگی تھی کہ میری امت کے درمیان آپس میں
جنگ آرائی نہ ہو اس سے اس نے مجھے محروم رکھا
ہے... (صحیح مسلم)

دیگر انبیاء کرام پر مجھے چھ چیزوں کی برتری عطا کی گی۔

- مجھے جامع کلمات سے نوازا گیا ہے

- بزرگ رعب میری مدد کی گی ہے

- میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا ہے

- روئے زمین میرے لیے مسجد اور طہارت قرار دے دی
گی ہے

- مجھے تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا گیا ہے

- اور میرے ساتھ سلسلہ انبیائے کرام اختتام پذیر ہوا

ہے... (صحیح مسلم)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں بنی آدم کی صدیوں
میں سے بہترین صدیوں میں معبوث ہوتا رہا
ہوں، یہاں تک کہ وہ صدی آن پہنچی جس میں
میں ہوا ہوں ... (صحیح بخاری)

رسول ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میں آدمؑ
کی تمام اولاد کا سردار ہوں گا۔ اور میں ہی وہ
پہلا شخص ہوں گا جس کی قبر پھٹے گی اور
میں یہ پہلا سفارش کنندہ ہوں گا جس کی سفارش
کو باریاب کیا جائے گا.... (صحیح مسلم)

پہلے انسان جنہیں اسرا معراج کا سفر کروایا گیا

پل صراط سے گزرنے والے پہلے انسان

رسولؐ کا فرمان ہے: روز قیامت میں تمام
انبیائے کرام میں سے بڑھ کر پیروکاروں والا
ہوں گا۔ اور میں ہی وہ پہلا شخص ہوں گا جو
درجنت پر دستک دوں گا.... (صحیح مسلم)

نبی علیہ وسلم نے فرمایا: میں سب سے پہلے دخول
جنت کے لیے سفارش کناں ہوں گا، جس قدر
میرے تصدیق کنندگان ہوں گے اتنے کسی بھی
بنی کے نہ ہوں گے، بعض انبیائے کرام میں
سے ایسے بھی ہوں گے جن کی تصدیق ایک
آدمی نے کی ہو گی... صحیح مسلم

رسول ﷺ کا اصل کارنامہ....نجات دہندہ

نتیجہ کیا نکلا



انسانوں کے دلوں کی دنیا بدلی

لوگوں کے خیالات بدلے

سوچ کے زاویے بدلے

ذہن بدلے

حقوق و فرائض کی تقسیمیں بدلیں

عادات و اطوار بدلے

دستور اور قانون بدل گئے

حلال حرام کے پیمانے بدل گئے

عادات و اطوار بدلے

خیر اور شر کے معیارات بدل گئے

اخلاقی قدریں بدل گئیں

الفرض

اللہ کا رنگ اپنی ذات سے لیکر...مسجد، بازار،
مدرسہ، عدالت، میدان جنگ